



سوال

(426) پونڈ میں کمی پیشی جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں افریقہ میں پونڈ کی قیمت دس روپے ہے اور ہندوستان میں پندرہ روپے جب بھی کوئی آدمی افریقہ سے انڈیا کو روپے روانہ کرتا ہے تو اس کو جتنی کہ اس کی اصل رقم افریقہ کی ہے اس سے ڈیڑھ گناہ یعنی ایک روپے کا ڈیڑھ روپیہ ہندوستان میں ملتی ہے یہ قانون گورنمنٹ کی طرف سے افریقہ میں ہے اور سب آدمی اسی طرح سے روپیہ روانہ کرتے ہیں تو یہ جو ڈیڑھ گناہ روپیہ ملتا ہے یہ لینا مسلمان کے لئے شرعاً جائز ہے یا نہیں دیکھا اگر کوئی آدمی ہندوستان سے ایک سو روپیہ افریقہ میں لائے تو اس کو ایک سو ہندوستانی روپے یہاں افریقہ میں افریقہ کا مبلغ ۳۸ روپے آٹھ آنہ گورنمنٹ منظور کرتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پونڈ سونے کا اور روپیہ چاندی کا ہے اس لئے اس میں کمی پیشی جائز ہے افریقہ میں ایک پونڈ یا نوٹ دس روپے کا دے کر ہندوستان کے ۱۵ روپے لے سکتا ہے منع نہیں افریقہ میں ایک سو کے مبلغ، ۲ روپے آٹھ آنے چونکہ سرکار نے مقرر کئے ہیں جس کا سکہ ہے اس میں رعیت کو اختیار نہیں، لہذا وہ بھی جائز ہے زیادہ احتیاط مد نظر ہو تو روپے کے بدلے میں وہاں چلتے ہوئے نوٹ لے لیا کریں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 404

محدث فتویٰ